



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اخبارات میں جہاں اخبار کا نام لکھا ہوتا ہے اس کے قریب ہی قرآنی آیات کا ترجمہ بھی لکھا ہوتا ہے۔ اخبارات والے جلتے ہیں کہ زیادہ تر لوگ ان اوراق کا خیال نہیں رکھتے اور گندگی کے ڈھیروں پر اخبارات پڑے ہوتے ہیں۔ (اندریں صورت اخبار شائع کرنے والے گناہگار ہوں گے یا اخبارات کو محفوظ جگہ پر نہ رکھنے والے؟ (۱۱ م کثوم۔ لاہوتی) (۱۶۔ اگست ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اصل بات یہ ہے کہ قرآن کی حرمت کاملہ عربی الفاظ کے ساتھ ہوتی ہے۔ اگر محض ترجمہ کی حفاظت کسی وقت نہ بھی ہو سکے تو معاف ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حاکم شفاء اللہ مدنی

جلد: 3، تلاوة قرآن: صفحہ: 541

محدث فتویٰ

